



سوال

(30) عیسیٰ کا معجزہ پر ایک سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسیٰ کا معجزہ تھا کہ مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ اب سوال یہ ہے کہ جب مردے جی اٹھتے ہوں گے۔ تو ان سے حالات موت و بابت عذاب و ثواب قبر ضرور دریافت کئے جاتے ہوں گے۔ تو اگر مردوں نے کچھ اظہار کیا ہو تو بہ اسناد صحیح اطلاع کریں۔ اور اگر اظہار نہ کیا ہو تو کیا ممکن ہے۔ کہ اظہار کر سکتے ہوں۔ یا بعد زندہ ہونے کے اور لوگ ضرور ان سے تفتیش کرتے ہوں گے۔ لہذا کوئی معقول جواب بہ اسناد صحیح ہو تو اطلاع کریں کہ وہ کس طرح زندہ ہو جاتے تھے۔ (ظہیر الحق)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی الفاظ اجماعی الموتی سے صرف اعیاء موتی ثابت ہوتا ہے۔ سوال از عذاب و ثواب کا قرآن یا حدیث میں نہیں۔ ہاں حضرت عزیر پر قیاس کیا جائے۔ جو زندہ ہوئے تھے تو یہی سمجھا جائے گا کہ کسی نے بھجھا نہیں۔

تشریح

کہا جاسکتا ہے کہ ان کی وہ موت عالم برزخ کی نہ تھی۔ جو ان سے سوال منکر نکریں ہوتا۔ ان کو ابھی دنیا میں رہنا تھا۔ جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جو لوگ کوہ طور پر گئے اور کچھ عرصہ کے لئے مر گئے تھے پھر جی اٹھے وہ موت بھی برزخی نہ تھی۔ ایسے ہی ایک قوم بنی اسرائیل کا ذکر ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ فَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَهَالَ قَوْمٌ لَّهُمُ اللَّهُ مَوْتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرِ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (پ 2 ع 16)

یہ زندگی بھی برزخی نہ تھی۔ لہذا جواب اول ہی صحیح ہے۔ کہ کسی نے ان سے دریافت نہ کیا ہوگا۔ اور اتنا موقع بھی نہ ملا ہوگا کہ دریافت کریں۔ ایسے امور کی اشاعت سے ایمان بالغیب میں فرق بھی آتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 176

محدث فتویٰ